مالی حیثیت:

بسا اوقات طالب علم کی مالی حیثیت بھی موضوع کے انتخاب میں اثر انداز ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی موضوع ایسا ہے جس پر مقالہ لکھنے کے لیے دور دراز واقع کتب خانوں میں موجود قلمی نسخوں کا عکس لینے کی ضرورت ہے یا ایسی کتابیں خریدنی پڑتی ہیں جو ابھی تک عام کتب خانوں میں دستیاب نہیں، ایسی صورتحال میں اگر طالب علم کی مالی حیثیت ان چیزوں کی متحمل نہیں تو یہ موضوع اس کے لیے نہیں، کسی اور کے لیے مناسب رہے گا۔

۴۔ قلبی شوق:

طالب علم کسی موضوع پر تحقیق میں کم از کم دو سال صرف کرے گا، لہٰذا اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے لیے ایسا موضوع منتخب کرے جو اس کو پسند ہو، اس کے مزاج سے مطابقت رکھتا ہو۔ اس کی طرف اس کا قلبی میلان ہو اور اس میں اس کی ذاتی دلچسپی کا سامان ہو۔ اس کا جی اس کے لیے محنت کرنے سے گھبراتا یا اکتاتا نہ ہو۔

چند مشورے:

☆... "منتہی درجات" اور "تخصص" کے طلبہ کو چاہئے کہ مقالہ لکھنے سے پہلے مختلف مضامین کے مطالعہ کے دوران ہی متعدد موضوعات کو سامنے رکھ کر کسی ایک کا انتخاب کرلیں اور موضوع کے انتخاب کو تحقیق کے آغاز تک مؤخر نہ کریں۔ ایسا کرنے سے عین وقت وہ وہ تذبذب کا شکار ہو جائیں اور جلد بازی میں کسی ایسے موضوع کا انتخاب کر بیٹھیں گے جس کی طرف نہ تو ان کا قلبی میلان ہو گا اور نہ ہی وہ موضوع ان کی صلاحیت واستعداد اور رجحانات سے کوئی مناسبت رکھتا ہو گا۔

☆... تحقیق نگار کو چاہئے کہ انتخاب کے وقت کسی ایسے شخص سے ضرور مشورہ کرے جو تحقیق کی اہمیت، اس کی جدت وعمدگی کے معیار، تحقیق مکمل ہونے کی ممکنہ مدت اور اس کے لیے درکار مآخذ و